SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XIV مجریہ 1972
SINDH ORDINANCE NO.XIV OF 1972
لینڈ ریفارمز ریگولیشنز (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۲
THE LAND REFORMS REGULATION (SIND AMENDMENT) ORDINANCE, 1972

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
2. مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کی پئراگراف ۷ کی ترمیم
Amendment of paragraph 7 of MLR 115
3. مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کی پئرا گراف ۸ کی ترمیم
Amendment of paragraph 8 of MLR 115
4. مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کی پئراگراف 10 کی ترمیم
Amendment of paragraph 10 of MLR 115
5. مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کی پئراگراف 12 کی ترمیم
Amendment of paragraph 12 of MLR 115
6. مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کی پئراگراف 13 کی ترمیم
Amendment of paragraph 13 of MLR 115
7. مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کی پئراگراف 18 کی ترمیم
Amendment of paragraph 18 of MLR 115
8. مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵کی پئراگراف ۱۹ اور ۲۱ کی ترمیم
Amendment of paragraph 19 and 21 of MLR 115
9. مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کی پئراگراف ۲۲ کی ترمیم
Amendment of paragraph 22 of MLR 115
10. مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کی پئراگراف ۲۸ کی ترمیم
Amendment of paragraph 28 of MLR 115

سندھ آرڈیننس نمبر XIV مجریہ 1972
SINDH ORDINANCE NO.XIV OF 1972
لینڈ ریفارمز ریگولیشن (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۲
THE LAND REFORMS REGULATION (SIND AMENDMENT) ORDINANCE, 1972

[۲ ستمبر ۱۹۷۲]

تمھید (Preamble)

آرڈیننس جس سے لینڈ ریفارمز ریگیولیشن کے ضابطے مجریہ ۱۹۷۲ میں مزید ترمیم کی جائیگی۔

جیسا کہ مندرجہ ذیل طریقے سے لینڈ ریفارمز ریگیولیشن، ۱۹۷۲ (مارشل لا ریگیولیشن نمبر ۱۱۵) میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کے صوبائی اسمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطئمن ہے کہ موجودہ حالات میں فوراً قدم ضروری ہوگیا ہے؛

لہذا اس لئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (1) تحت حاصل کئے گئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، سندھ کا گورنر، مندرجہ بالا آئین کے آرٹیکل ۲۸۰ کی شق (۳) کے مطابق صدر سے پہلے سے منظوری لینے کے بعد مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ فرماتے ہیں۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو لینڈ ریفارمز ریگیولیشن (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۲ کہا جائیگا۔

(۲) یہ پورے سندھ میں نافذ ہوگا۔

(۳) یہ فوراً نافذ ہوگا اور سمجھا جائیگا کہ 11 مارچ ۱۹۷۲ سے نافذ کیا گیا ہے۔

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کی پئراگراف ۷ کی ترمیم
Amendment of paragraph 7 of MLR 115

۲. لینڈ ریفارمز ریگیولیشن، ۱۹۷۲ (ایم۔ ایل۔ آر ۱۱۵) میں، جس کو ریگیولیشن کہا جائیگا، اس کے ۷ کی سب پئراگرف (1) میں،۔

(a) شرطیہ بیان کی شق (b) مندرجہ ذیل سے متبادل بنایا جائیگا اور سمجھا جائیگا کہ وہ ہمیشہ سے ہے، وہ ہے:-

''بشرطیکہ کسی زمین کی منتقلی یا کسی زمین پر کوئی حق یا مفاد پیدا کرنے، جو ایسے شخص کے تحفے کے نتیجے میں ہو جس میں یہ شق لاگوہوتی ہے، اس پر وہ اس کے بعد شرطیہ بیان کے مطابق، کسی بھی صورت میں کمیشن اس کو درست منتقلی نہیں مانے گی؛

مزید یہ شق لاگو نہیں ہوگی-

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کی پئرا گراف ۸ کی ترمیم
Amendment of paragraph 8 of MLR 115

(i) اگر کوئی شخص تحفے کے طور یا دوسرے طریقے سے اپنے وارث کو زمین منتقل کرتا ہے یا اس میں اس کا کوئی حق یا مفاد دیتا ہے یا زمین گروی رکھتا ہے ؛ یا

(ii) اگر کوئی شخص اپنی غیر شادی شدہ یا بیوہ بہن کو جس کو آباواجداد کی وراثت میں سے زمین کا حصہ نہیں ملا ہے، اس کو زمین دیتا ہے یا زمین میں اس کا حق یا مفاد دیتا ہے؛ یا

(iii) ایسی لین دین جس کے ذریعےادلہ بدلی کے ذریعے زمین دی گئی ہے، جس کے جواب میں حاصل شدہ زمین کی برابر ایراضی جتنی لی گئی ہے یا زمین دی گئی ہے وہ زمین حاصل شدہ جتنی پیداوار دیتی ہو؛اور

(b) وضاحت II نکالی جائیگی اور سمجھا جائیگا کہ وہ جیسے شروع سے ہی لے کہ نکالی گئی ہے-

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کی پئراگراف 10 کی ترمیم
Amendment of paragraph 10 of MLR 115

۳. ریگیولیشن کے پئراگراف ۸ کے، ذیلی پئراگراف (۲) کے بعد یہ نئی ذیلی پئراگراف شامل کی جائیگی، اور وہ سمجھا جائیگا کہ وہ ہمیشہ شامل ہے، وہ ہے:-

''۳'' کوئی بھی شخص، جو اس ریگیولیشن نافذ ہونے سے پہلے کسی بھی وقت پر ۲۱ دسمبر ۱۹۷۱ سے پہلے نہیں، تصدیق شدہ زرعی ٹریکٹر کا مالک بنا ہے، جو ذیلی پئراگراف (۲) کی شق (1) کے مطابق ہے یا جس نے اپنی زمین پر دس ہارس پاور کا ٹیوب ویل لگایا ہے، یا اس ریگیولیشن نافذ ہونے کے بعد ایسے

ٹریکٹر کا مالک بنا ہے یا اپنی زمین پر ایسے ٹیوب ویل لگایا ہے، اور وہ ذیلی پئراگراف (1) کے منحرف نہیں ہے کہ وہ اس ٹریکٹر کے ٹیوب ویل لگانے کا جائز حقدار ہے ، برابر اضافی ایراضی لے سکتا ہے یا اپنے پاس رکھ سکتا ہے جو بجلی ۱۴ ہزار پیداوار یونٹس کے برابر ہوگی۔

بشرطیکہ کوئی شخص جس نے ۲۰ دسمبر ۱۹۷۱ پر زمین کی اتنی ایراضی رکھتا ہو جو بارہ ہزار پیداوار کے برابر ہوگی کہ وہ اس ذیلی پئراگراف کی روشنی میں اضافی ایراضی لینے کا حقدار نہیں ہوگا جب تک اس بارہ ہزار پیداواری یونٹس دینے والی ایراضی حکومت کے حوالے نہیں کرتا۔“

۴. ریگیولیشن کی پئراگراف ۱۰ میں۔

(a) ذیلی پئراگراف (1) میں۔

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کی پئراگراف 12 کی ترمیم
Amendment of paragraph 12 of MLR 115

(i) لفظ ”خدمت“ کو ”سول خدمت“ سے بدلایا جائیگا اور سمجھا جائیگا ک وہ ہمیشہ سے متبادل بنایا گیا ہے ؛اور

(ii) آخر میں مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائیگا اور سمجھا جائیگا کہ وہ اضافہ شروع سے ہی کیا گیا ہے۔

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کی پئراگراف 13 کی ترمیم
Amendment of paragraph 13 of MLR 115

”وضاحت۔ اس ذیلی پئراگراف اور پئراگراف ۱۲ کی ذیلی پئراگراف(1) کی شق (d) کے مقاصد”سول سروسز آف پاکستان“ سے مراد ہے ایسی کوئی بھی سول سروس، آسامی یا عہدہ جس کو تعلق وفاق یا صوبے سے ہو، اور جس میں شامل ہو ملازمت جیسے سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کے جج کمپٹرولر اور آڈیٹر- جنرل، چیف الیکشن کمشنر اور وفاقی یا صوبائی پبلک سروس کمیشن کا چیئرمین یا میمبر ، پر اس میں صدر، گورنر، وزیر، مملکتی وزیر، یا اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر یا قومی اسمبلی یا صوبائی اسمبلی کا کوئی میمبر شامل نہیں ہوگا۔“

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کی پئراگراف 18 کی ترمیم
Amendment of paragraph 18 of MLR 115

(b) ذیلی پئراگراف(۲) میں الفاظ، بریکیٹس اور اعداد”جیسے ذیلی پئراگراف(1) میں مندرجہ ذیل ہے“،

کو الفاظ بریکیٹس اور اعداد ’’جس کو ذیلی پئراگراف (1) لاگو ہوتا ہے‘‘ کو متبادل بنایا جائیگا اور سمجھا جائیگا کہ وہ ہمیشہ کے لئے متبادل ہو۔
(c) ذیلی پئراگراف (۳) میں الفاظ ’’ڈیفنس سروسز میں سے کسی کو بھی‘‘ کو الفاظ اور کامائوں’’بری، بحری یا ہوائی فوج‘‘ سے متبادل بنایا جائیگا سمجھا جائیگا کہ وہ ہمیشہ سے متبادل بنایا گیا ہے۔

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵کی پئراگراف ۱۹ اور ۲۱ کی ترمیم
Amendment of paragraph 19 and 21 of MLR 115

۵. ریگیولیشن کی پئراگراف ۱۲ کی ذیلی پئراگراف (1) کی شق (d) میں الفاظ ’’ملازمتیں‘‘ کو ’’سول کورٹس‘‘سے متبادل بنایا جائیگا سمجھا جائیگا کہ وہ ہمیشہ سے متبادل بنایا گیا ہے۔

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کی پئراگراف ۲۲ کی ترمیم
Amendment of paragraph 22 of MLR 115

6. ریگیولیشن کی پئراگراف ۱۳ میں، ذیلی پئراگراف(۲) کے بعد نئی ذیلی پئراگراف شامل کی جائیگی اورسمجھا جائیگا کہ وہ ہمیشہ سے متبادل بنایا گیا ہے، وہ نئی ذیلی پئراگراف ہوگا۔
’’(۳) جہاں کوئی شخص اتنی ایراضی اپنے پاس رکھتا ہے جو حصہ III کی روشنی میں جو اپنے پاس رکھنے والی ایراضی سے مزید ہے وہ لیز کی صورت میں ہو یا گروی ایسی اضافی زمین حکومت کے حوالے نہیں ہوگی، بشرطیکہ اگر وہ اس ریگیولیشن کی دوسری گنجائیشیں کے مطابق ہونے پر لیزر یا گروی رکھنے والے کو واپس ہوگی، صورتحال جیسے بھی ہو۔‘‘
۷. ریگیولیشن کی پئراگراف ۱۸ میں۔
(a)ذیلی پئراگراف (1) میں، الفاظ اعداد اور کامائوں ’’ربیع ۷۲-۱۹۷۱ اور اگر کوئی ایسا ایسی زمین کے لئے کسان نہیں، پھر جو کسان روینیو رکارڈ میں دکھایا گیا ہے، وہ خریف ۱۹۷۱ کا فصل کی کٹائی کرے گا‘‘ کی جگہ الفاظ اور اعداد‘‘ خریف ۱۹۷۱ اور ربیع ۷۲-۱۹۷۱ ‘‘کو متبادل بنایا جائیگا اور سمجھا جائیگا کہ اس کو شروع سے متبادل بنایا گیا ہو:
(b) ذیلی پئراگراف (3) میں، الفاظ اور اعداد

”ربیع ۷۲-۱۹۷۱ یا خریف ۱۹۷۱“ الفاظ اور اعداد ”خریف 1971 اور ربیع 72-1971“ سے متبادل کیا جائیگا اور وہ سمجھا جائیگا کہ اس کو شروع سے متبادل بنایا گیا ہے؛اور

(c)ذیلي پئراگراف (۴) میں، لفظ ”باغ“ کے بعد ”یا سرکاری زمین کسی کو اقساط پر دی گی ہو اور جب اس زمین کی قسط جمع نہیں کی گئی ہو“شامل کیئے جائیگے اور سمجھے جائینگے کہ وہ شروع سے ہی شامل ہیں۔

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کی پئراگراف ۲۸ کی ترمیم
Amendment of paragraph 28 of MLR 115

۸. ریگیولیشن کی پئراگراف ۱۹ اور ۲۱ کی شرطیہ بیان میں”سب کے سب یا اس کا حصہ، یا ایراضی میں، جو زمین، سرکار درست سمجھے“الفاظ اور کامائوں کے ساتھ آخر میں شامل کیئے جائیگے اور وہ سمجھے جائیگے کہ وہ الفاظ شروع سے شامل کیئے گئے ہیں۔

۹. ریگیولیشن کی پئراگراف ۲۲ میں۔

(a) ذیلی پئراگراف (1) کے لئے یہ متبادل بنایا جائیگا اور سمجھا جائیگا کہ وہ شروع سے متبادل بنایا گیا ہے:-

”(1) اجتماعی زمین جس کی ایراضی ضروریات پوری کرنے کے برابر یا کم ہو وہ تقسیم نہیں کی جائیگی، علاوہ اس کے اجتماعی زمین انفرادی یا اجتماعی طور رکھی گئی ہے، جو اس ہی دیھ یا گائوں میں ہے، اور اس کی تقسیم زمین رکھنے والوں پر انفرادی یا اجتماعی طور پر اثرانداز ہوتی ہو، اور وہ جو ضروریات پوری کرنے سے کم نہیں ہوگی؛“

(b) ذیلی پئراگراف (۳) کے لئے یہ متبادل بنایاجائیگا اور سمجھا جائیگا کہ وہ ایسے پہلے سے ہی متبادل بنایا گیا ہے:-

”(۳) اجتماعی زمین جس کی ایراضی معاشی ضروریا ت پوری کرنے جتنی رکھنے کے برابر ہے وہ تقسیم نہیں کی جائیگی، علاوہ اس کی کہ زمین

رکھنے والوں کے پاس وہی دیھ یا گائوں میں اپنی دوسری زمین ہے اور اگر موجودہ زمین تقسیم کی جائیگی کہ وہ زمین رکھنے والوں کی انفرادی یا اجتماعی طور پر اثر انداز ہوگی، اور جس کی ایراضی معاشی ضروریات پوری کرنے جتنی زمین سے کم نہیں ہے‘‘؛اور

(c) ذیلی دفعہ (۶) کے لئے، اس کو متبادل بنایا جائیگا اور سمجھا جائیگا کہ وہ پہلے سے متبادل بنایا گیا ہے۔

’’(6) اس پئراگراف کی گنجائیشیں ایسے اجتماعی زمین کے مالکان پر لاگو نہیں ہونگے۔

(a) مہاجرین اور غیر مہاجرین کی وہ زمینیں جس کی ریھیبلیشن سیٹلمنٹ اسکیم کے طریقے کار کے مطابق تقسیم کرنا ہے؛ یا

(b) زمین کے مالک اور یہ مقاطعیدار کے پاس زمین ہے، اور جس کو وقتی قانون کے مطابق تقسیم کرنی ہے۔

10. ریگیولیشن کی پئراگراف ۲۸ میں، یہ وضاحت آخر میں شامل کی جائیگی اور سمجھا جائیگا کہ وہ پہلے سے ہی اس میں شامل ہے:-

’’وضاحت۔ اس پئراگراف کے مقاصد کے لئے جس کو زمین دی گئی ہو‘‘ سے مراد ہے:-

(a) وہ کسان جس کو منسوخ شدہ ریگیولیشن کی روشنی میں فروخت والی اسکیم کے مطابق زمین دی گئی ہے؛ یا

(b) گائوں کا وہ کسان یا مختص زمین رکھنے والا جس کو منسوخ شدہ ریگیولیشن کی اپ گریڈنگ اسکیم کے مطابق زمین دی گئی ہو۔‘‘

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔